تھے۔ اس سلسلے میں اُنھوں نے مولانا سیّد ابو الاعلیٰ مودودی، علامہ علاء الدین صدیقی اور غلام احمد پرویز جیسے معاصرین سے روابط استوار کیے تھے۔ (گزشتہ شمارے میں سیّد مودودی کے نام پوپ پال ششم کے جس خط کا خلاصہ شائع کیا گیا ہے، وہ ڈاکٹر بٹلر کے توسط ہی سے سیّد مودودی کو پہنچایا گیا تھا۔) ڈاکٹر بٹلر ایک علم دوست انسان تھے۔ اور قیامِ پاکستان کے زمانے میں اُنھوں نے مکالمہ بین المذاہب سے دلچسپی رکھنے والے متعدّد افراد کو دوست بنایا تھا۔ جن سے اُن کی خط و کتابت اور دوستی، پاکستان سے وطن مالوف چلے جانے کے بعد بھی قائم رہی۔

تبصرہ کتب

تحریفِ بائبل بزبان بائبل

زیرِ نظر کتابچے کے مؤلف مولانا عبداللطیف مسعود نے بائبل کے وقتاً فوقتاً شائع ہونے والے اردو، فارسی اور عربی تراجم کے تقابلی مطالعہ سے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ تراجم میں تبدیلی، ترمیم اور حکر و اضافہ کا عمل مسلسل جاری ہے۔ کبھی ایک آیت دو سطروں پر مشتمل تھی، پھر یہی آیت ایک سطر پر آ گئی یا سرے سے غائب ہی ہو گئی۔ اس طرح بعض آیات کا مفہوم بدل گیا ہے۔ اس صورت حال سے مسیحی اہلِ علم کو بھی انکار نہیں۔ اُن کی رائے کے مطابق اگر سابق تراجم میں کوئی آیت یونانی اور لاطینی متون کے قریب نہیں تھی تو اُسے نظرِ ثانی کے وقت اس طرح بدلا گیا ہے کہ یہ اصل کے زیادہ قریب ہو گئی ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہر نیا ترجمہ متقدم تراجم سے صحیح تر ہے۔ مولانا عبداللطیف مسعود تراجم میں ترمیم اور تبدیلی کو اس نظر سے نہیں دیکھتے۔ اُن کی رائے میں جدید مترجمین نے بعض اعتراضات سے بچنے کے لیے یہ ترمیم و اضافہ کیا ہے۔ وہ اسے "تحریف بائبل" قرار دیتے ہیں۔ یہ مسئلہ اپنے طور پر غور و فکر چاہتا ہے کہ بائبل کے ترجموں میں باہمی اختلاف کو تحریف قرار دیا جا سکتا ہے یا نہیں؟ کسی بھی زبان سے اگر ترجمہ کیا جائے گا تو مختلف مترجمین کے درمیان اُن کی علمی استعداد، ادبی ذوق اور طرزِ اظہار کے باعث فرق موجود ہو گا۔

۶۴ صفحات کے زیرِ نظر کتابچے میں انجیل متی کی ۲۷ آیات پر گفتگو کی گئی ہے۔ مؤلف نے بائبل کے دوسرے حصوں کا بھی اسی انداز میں جائزہ لیا ہے جو منتظرِ اشاعت ہے۔ زیرِ نظر کتابچہ گیارہ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر "عالمی مجلسِ تحفظِ ختم نبوت، ڈسکہ (ضلع سیالکوٹ)" سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ (ادارہ)